رَمضان المبارک کے آخری عشرے کے فضائل وبرکات

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ، أَكْرَمَنَا بِالْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، وَأَوْدَعَ فِيهَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَجَعَلَ ثَوَابَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ**)[1].

رفیقانِ ملت اسلامیہ ! روزہ دار حضرات وخواتین! رَمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہوچکاہے یہ اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے متبرک ایام ہیں یہ مناجات واستغفار کی خصوصی راتیں ہیں اس عشرۂ اخیرہ میں شبِ قدرؒ بھی حاصل کرنے کا بہترین موقعہ ہے جسکی فضیلت کے بیان میں باری تعالی نے پوری ایک سورت نازل فرمائی چنانچہ سورۃُ القَدْر کے آغازمیں ارشادہے :(**إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ* وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ**) بے شک ہم نے قرآن کو شبِ قدرؒ میں اتاراہے اور آپکو معلوم ہے شبِ قدرؒ کی کیا شان ہے؟ الغرض لیلۃُ القدرؒ کے فضائل بڑے عظیم الشان ہیں اس کا خیر اوراس کی برکات بہت کثیر ہیں

(١) البقرة: ١٨٣.

اوراس میں عبادت کا اجر وثواب بہت زیادہ بڑھادیا جاتا ہے جیساکہ باری تعالیٰ جلّ جلالہٗ کا ارشاد ہے : (لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) لیلۃ القدر ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے، اس رات میں عبادت سے بندوں کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں چنانچہ نبی رحمۃٌ لّلعٰلمین ﷺ نے ہمیں بشارت دی ہے «مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا؛ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»(۱). جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید رکھکر شب قدر میں عبادت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے پچھلے گناہ معاف فرمادیتا ہے، لیلۃ القدر میں اللہ کے فرشتے خیرات وبرکات اور سعادت ورحمت کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں: (تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ) اس میں فرشتے اور رُوح اپنے رب کے حکم سے ہر امر خیر کو لیکر اترتے ہیں، اس شب میں ملائکہ ذِکر کرنے والوں کا احاطہ کرلیتے ہیں، عابدین کے گرد حلقہ لگالیتے ہیں مؤمنین کی حفاظت کرتے ہیں اور دعا کرنے والوں کی دعاؤں پر آمین کہتے رہتے ہیں اسی طرح پوری رات مخلوق کیلئے خیر وبرکت اور رحمت وسلامتی نازل ہوتی رہتی ہے جیساکہ سورۂ قدر کے آخر میں ارشاد ہے : (سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ). یہ رات سراپا سلامتی ہے اور طلوع فجر تک رہتی ہے. یعنی اس رات میں باری تعالیٰ اپنے بندوں کو خیر وسلامتی ہی عطا کرتا ہے(۲) پس اللہ ربّ العزت السلام ہے سلامتی کا فیضان اسی کی طرف سے ہے اوراس کی طرف سے عطاکیا ہوا دینِ اسلام، سلامتی اور رحمت کا دین ہے

---

(۱) متفق عليه.

(۲) تفسير القرطبي: (۱۳٤/۲۰).

عشرۂ اخیرہ میں عبادت کا خصوصی اہتمام کرنے والو! نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا لَيْلَةَ القَدْرِ، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ»[1] جو شخص شبِ قدر کی طلب اور تلاش میں ہو تو اسے (رمضان کے) آخری عشرے میں تلاش کرنا چاہیے اسی لئے آخری عشرے میں نبی کریم ﷺ کی خشیت وعبادت اور دعا ومناجات میں اضافہ ہوجاتا تھا اور آپ ﷺ دوسرے دنوں کی بہ نسبت آخری عشرے میں عبادت ومُجاہدہ کا زیادہ اہتمام فرماتے تھے[2] اور یہ اہتمام اور مُجاہدہ شبِ قدر کی تلاش اور اس کے اجر وثواب کو حاصل کرنے کیلئے تھا نیز اس کی برکت و فضیلت سے فائدہ اٹھانے کیلئے تھا پس رحمتِ عالم ﷺ عشرۂ اخیرہ میں اپنے کو ذِکر وتلاوت اور عبادت وقیام کیلئے بالکل فارغ کرلیتے اور اپنے رب کے عفو وکرم کی طلب میں دعا ومناجات کیلئے بالکل یکسو ہوجاتے اور اپنے اہل وعیال کو بھی اس کی ترغیب دیتے چنانچہ سیدنا علی ابن ابی طالب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ رَمَضَان المبارک کے آخری عشرے کی راتوں میں اپنے اہل وعیال اور گھر کے ہر اس چھوٹے بڑے کو بیدار کردیا کرتے جو نماز پڑھ سکتا ہو[3]. آیئے ہم بھی اِنابت وخشیت سے معمور قلوب اور صلح ومحبت والے دلوں کے ساتھ ان راتوں کا استقبال کریں اور خشوع اور تضرع کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہوں کہ وہ ہمیں اس عشرے سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور شبِ قدر کی عبادت

---

(١) البخاري: ١١٥٨، والطبراني في المعجم الأوسط (٧٢٠٤) واللفظ له.
(٢) مسلم: ١١٧٥.
(٣) الترمذي: ٧٩٥ مختصرا، والطبراني في المعجم الأوسط ٢٥٣/٧.

کے حصول میں ہماری مدد فرمائے اور ہماری عبادت و اطاعت قبول فرمائے اور عظیم اجر عطا فرما کر ہم پر احسان فرمائے اور ہم مؤمنین کو اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق دیدے اس کا فرمان ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[1]. اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يَعْفُو عَنِ الْعَافِينَ، وَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ.

شبِ قدر کی تمنا کرنے والے روزہ دار بھائیو! شبِ قدر میں بندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جائز حاجات اور مرادیں پوری ہوتی ہیں لہذا اس مبارک رات میں بندے کو اپنے رب کے عفو و مغفرت اور معافی ورحمت کا سوال کرنا چاہیے ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تعالی نے دریافت فرمایا: یارسولَ اللہ اگر مجھے لیلۃ القدر کی توفیق مل جائے تو میں کون سی دعا مانگوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «تَقُولِينَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي»[2]، تم یہ دعا پڑھنا، یااللہ آپ مُعاف فرمانے والے ہیں مُعاف کردینے کو پسند کرتے ہیں لہذا مجھے بھی مُعاف

---

(١) النساء : ٥٩.

(٢) الترمذي: ٣٥١٣، وابن ماجه: ٣٨٥٠، وأحمد: ٢٥٣٨٤.

فرماد یجئے، بلاشبہ رب ارحم الراحمین جس بندے کو اپنی معافی عطا کرتا ہے، تو اس کے گناہوں کو مٹادیتا ہے، اس کے غموں کو دور کردیتا ہے اور اس کو دنیا اور آخرت میں نیک بختی عطا کردیتا ہے پس ہمیں آخری عشرے کی ہر رات میں عبادت و مجاہدہ کرنا چاہیے، فرائض ونوافل کی پابندی اور صدقات و خیرات کی کثرت کرنی چاہیے اور اس کی ہر گھڑی کو ذِکر و تلاوت دعا و مناجات اور نیکیوں میں استعمال کرنا چاہیے اس طرح ہم شبِ قدُر کی فضیلت اور اس کا اجر حاصل کرسکتے ہیں.

آخر میں عاجزانہ دعا ہیکہ الہ العلمین: ہمیں لیلۃُ القدُر میں عبادت و مجاہدہ کی توفیق دیدے اور ہمارے صیام وقیام تلاوت وتراویح، صدقات و خیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمالے: هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمَرَ، فَقَدْ قَالَ سُبْحَانَهُ: (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)(١). فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؛ وَأَعِنَّا فِيهِ عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، وَالْإِنْفَاقِ فِي أَوْجُهِ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

---

(١) الأحزاب: ٥٦.

اللَّهُمَّ اجعلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخاءً رَخاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.